سوال

(283) ظہر کے فرضوں کے بعد چار رکعت اور عشاء کے فرضوں   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ظہر کے فرضوں کے بعد چار رکعت اور عشاء کے فرضوں کے بعد چار رکعت نماز کی دلیل پیش فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ظہر کے فرضوں کے بعد چار رکعات کی حدیث ابوداؤد میں موجود ہے۔ عشاء کے فرضوں کے بعد چار رکعات کی حدیث صحیح بخاری میں موجود ہے۔

[ام حبیبہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص ظہر (کے فرضوں) سے پہلے چار رکعتوں کی اور ظہر کے بعد چار رکعتوں کی حفاظت کرے گا۔ (یعنی انہیں ہمیشہ پڑھے گا) تو اللہ تعالیٰ اس پر جہنم کی آگ کو حرام فرمادے گا۔ 1

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک رات اپنی خالہ میمونہ بنت الحارث رضی اللہ عنہ کے پاس گزاری۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس رات میں ان ہی کے گھر تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز مسجد میں پڑھی، پھر گھر تشریف لائے اور چار رکعت پڑھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلمسوگئے۔ 2   ۲۵ ۱۰ ۱۴۲۳ھ

1سنن ابی داوٗد   ابواب صلاۃ السفر   باب الاربع قبل الظہر وبعدھا، سنن ترمذی أیضاً

2.بخاری کتاب العلم   باب السمر فی العلم

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04